الجواب حامداً ومصلیاً

محمد نبی رسول نام رکھنے میں چونکہ نبوت اور رسالت کے دعویٰ کی کیفیت پائی جاتی ہے اگر یہ نام رکھتے وقت اس طرف دھیان نہ بھی ہو تب بھی ایہام سے خالی نہیں بلکہ اس میں اشتباہ اور التباس بھی پایا جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھنا درست نہیں ہے، جیساکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے زمانہ میں ابو القاسم کنیت رکھنے سے اس اشتباہ کی وجہ سے منع فرمایا تھا اور محمد نبی رسول میں یہ اشتباہ والتباس اب بھی باقی ہے اگر رکھدیا ہے تو اس کو کسی اچھے نام میں تبدیل کر دینا چاہیئے۔ جیساکہ حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ نے اپنے ایک مرید کا نام جو محمد نبی تھا بدل کر محمد نبیہ رکھدیا (بزم اشرف کے چراغ ص۱۳۵)

فی مرقاۃ المفاتیح سموا باسمی ولا تکنوا بکنیتی فنهاهم عن ذلک لئلا یقع الالتباس ص۵۱۱ ج۸،

وفیها: عن عائشة رضی الله عنها قالت ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یغیر الاسم القبیح رواه الترمذی، قال غیر النبی صلی الله علیه وسلم اسم العاص وعزیز وعتله وشیطان والحکم وغراب وحباب وشهاب وغیرها من الاحادیث ص۵۲۹ ج۸ (مطبوعہ پشاور)

فی تکملة فتح الملهم ص۲۰۹: فانی انا ابو القاسم اقسم بینکم فیه اشارة الی وجهین للنهی عن التکنی بابی القاسم اولهما ان هذه الکنیة للنبی علیه السلام وهو ینادی به فلو کنی احد غیره بنفس الکنیة وقع الالتباس۔ والله سبحانه تعالی اعلم

عبد الملک العتیق غفرلہ

دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴

۱۸/۳/۱۴۱۸ھ

الجواب صحیح

محمود اشرف غفر اللہ لہ

۱۸/۳/۱۴۱۸ھ

الجواب صحیح

عبد الرؤف سکھروی

دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴

۱۸-۳-۱۴۱۸ھ

دار الافتاء — فتوی نمبر ۴۴/۲۷۳ — مورخہ — دار العلوم کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان

نائب مفتی — دار العلوم کراچی

۱۸-۳-۱۴۱۸ھ